مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 12th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-1

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے بی۔ایس۔ ای۔ایچ ،(BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کرلیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو   جماعت-بارہویں

کل نمبر:80   مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہوئے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔	
	(i) 'دہشت پسند نقاد' کسے کہا جاتا ہے؟	1
	جواب:(۴) کلیم الدین احمد	
	(ii) 'غارت' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۱) لوٹ	
	(iii) 'ناگاہ' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۲) اچانک	
	(iv) غالبؔ نے اردو میں خط لکھنے کب شروع کیے؟	1
	جواب:(۱) 1850 کے بعد	
	(v) ''عودِ ہندی'' کیا ہے؟	1
	جواب:(۴) خطوط کا مجموعہ	
	(vi) 'خوجی-ایک مطالعہ' کس کا مضمون ہے؟	1
	جواب:(۱) احتشام حسین	
	(vii) 'اجتناب' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۲) پرہیز	
	(viii) 'وحدتِ تاثر' کس صنف کا اہم جز ہے؟	1
	جواب:(۱) مختصر افسانہ	
	(ix) 'ماہِ عسل' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۱) ہنی مون	
	(x) 'نادار' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۲) غریب	

	(xi) 'بنّے بھائی' کے نام سے کسے جانا جاتا ہے؟ **جواب:(ا) سجاد ظہیر** (xii) 'سکون کی نیند' افسانے میں کس ملک کا ذکر ہے؟ جواب:(۲) ملکِ ہوا (xiii) اردو کی پہلی آپ بیتی کون سی ہے؟ **جواب:(ا) کالا پانی** (xiv) حالؔی کہاں پیدا ہوئے؟ **جواب:(ا) سونی پت** (xv) 'غزل' کس زبان کا لفظ ہے؟ **جواب:(ا) عربی کا** (xvi) 'غزل' کے پہلے شعر کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب:(۲) مطلع**	1 1 1 1 1 1 کل نمبر=16
2.	**مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔** (i) 'مقطع' کسے کہتے ہیں؟ **جواب: غزل کے آخری شعر کو جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔** (ii) 'اردو تنقید پر ایک نظر' کس کی کتاب ہے؟ **جواب: کلیم الدین احمد کی۔** (iii) غالبؔ کا انتقال کہاں ہوا؟ جواب: دہلی میں۔ (iv) 'خاکہ' انگریزی کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ جواب: sketch کا	 1 1 1 1 کل نمبر=4
3.	اپنے گاؤں رکڑی کی کیا کیا چیزیں اختر الایمان کو پسند تھیں؟ **جواب:** اختر الایمان کو اپنے گاؤں رکڑی کے جوہڑ اور جوہڑوں میں کھلتے ہوئے کنول اور نیلوفر کے پھول بہت پسند تھے۔ ان کے علاوہ آموں کے گھنے باغ اور ان میں کوکتی ہوئی کوئلیں ان کو اپنی طرف متاثر کرتی تھی۔ کھجور کے پیڑ میں بیوں کے گھونسلے اور مینائیں ان کو بہت اچھے لگتے تھے۔ شامائیں گیت گاتے ہوئے ایک دوسرے کا تعاقب کرتی رہتی تھی اور جگہ جگہ پر پڑے دکھائی دیتے تھے۔	3

4.	چیرویا کوف کو ایک صاحبِ اخلاق انسان کیوں کہا گیا ہے؟ **جواب:** چرویا کوف کو اس لیے صاحب اخلاق انسان کہا گیا ہے کہ وہ ایک تھیٹر میں دوسری قطار میں بیٹھا دوربین سے اسٹیج پر پیش ہونے والا کھیل دیکھ رہا تھا، اسی دوران اسے چھینک آ گئی۔ چھینک سبھی کو آتی ہے لیکن انہوں نے جیب سے رومال نکال کر پہلے ناک صاف کی اور پھر ایک صاحب اخلاق انسان کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ اس کی چھینک کسی کے لیے خلل کا باعث تو نہیں اور تبھی اسے الجھن ہوئی کہ پہلی صف میں بیٹھا ایک پستہ قامت بوڑھا شخص بڑی احتیاط سے اپنی گنجی چاند اور گردن کو اپنے دستانے سے صاف کر رہا ہے۔ وہ شخص ایک بڑا افسر تھا۔ چیرویا کوف نے سوچا کہ یہ میرا افسر تو نہیں ہے پھر بھی مجھے ان سے معافی مانگ لینی چاہئے۔ اس لیے چیرویا کوف کو صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے۔	3
5.	افسانہ نگار کے جنم دن کے واقعات میں کس واقعہ نے آپ کو بے حد متاثر کیا اور کیوں؟ **جواب:** اس افسانے میں سب سے متاثر کن واقعہ یہ ہے کہ جب ساڑھے تین بجے مصنف بھوک سے بیتاب ہوتا ہے تو اس کی زبان لڑکھڑا رہی ہوتی ہے اور وہ سوچتا ہے کہ کاش میں اپنے آپ کسی سمندر کے پانی میں ڈوب سکتا۔ اسی حالت میں بینک کلرک کرشنا پلّے کا ملازم لڑکا ماچس مانگنے آیا اور مصنف نے اس سے پانی کا گلاس منگوایا۔ لڑکا مصنف کی حالت دیکھ کر پوچھتا ہے کہ مالک کیا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے؟ کیا آپ نے کھانا نہیں کھایا؟ مصنف کوئی جواب نہیں دیتا اور اپنی آنکھیں بند کر کے خاموش لیٹا رہتا ہے۔ مصنف کی اس حالت کو لڑکا کچھ کچھ سمجھ لیتا ہے اور کہتا ہے، مالک میرے پاس دو آنے ہیں وہ لے لیں اور اگلے مہینے میرے گھر جانے سے پہلے آپ یہ پیسہ واپس دے دیں۔ مصنف دو آنے لے لیتا ہے۔ تبھی اس کا انقلابی دوست گنگا دھر آ جاتا ہے۔ اس نے مصنف کو بتایا کہ آج اس نے کچھ نہیں کھایا، اس کے پاس ایک آنا بھی نہیں ہے، جو کشتی میں بیٹھ کر جلسے کی صدارت کرنے اس پار جاؤں۔ مصنف دو آنے میں سے ایک آنا گنگا دھر کو دے دیتا ہے اور ایک آنے میں سے ڈوسا اور چائے منگواتا ہے اور دونوں کھاتے اور پیتے ہیں۔	3
6.	’جلتی جھاڑی‘ میں افسانہ نگار نے بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی ہے؟ جواب: افسانہ نگار نرمل ورما بوڑھے مچھوارے کے متعلق لکھتے ہیں کہ وہ بوڑھا آدمی ایک چھوٹی سی کرسی پر بیٹھا تھا۔ بالکل خاموش، بے حس و حرکت۔ منہ میں پائپ دبا تھا، جو نہ جانے کب کا بجھ چکا تھا۔ ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کا کانٹا تھا۔ ندی کے کنارے گندے پانی میں دور تک ڈوبا ہوا۔ لیکن اس کا دھیان کانٹے کی طرف نہیں تھا۔ وہ جزیرے سے پرے شہر کے پلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔ رہ رہ کر منہ میں دبا پائپ ہل اٹھتا تھا۔ میں بہت دیر تک وہاں بیٹھا رہا۔ اس دوران بوڑھے نے ایک بھی مچھلی نہیں پکڑی۔ ہم دونوں اپنی جگہ چپ چاپ بیٹھے رہے۔ اس نے اپنا پائپ دوبارہ سلگا لیا اور پرانے اورکوٹ کے کالر اوپر کانوں تک چڑھا لیے۔	3

 1 1 1 کل نمبر:3	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) اوسان خطا ہونا: جواب: ہو غائب ہو جانا۔شیر کو اپنے سامنے دیکھ کر میرے اوسان خطا ہو گئے۔ (ii) آپ میں آنا: جواب: ہوش میں آنا۔ سچے عاشق مشکل سے آپ میں آتے ہیں۔ (iii) ہم خرما وہم ثواب: جواب: ایک ساتھ دو کام ہونا: اچھی تعلیم کے ساتھ اچھی تربیت ہم خرما وہم ثواب والی بات ہو جاتی ہے۔	7.
   2 4 1 1 کل نمبر=8	انشائیہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا غالبؔ کی مکتوب نگاری پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید وتعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان وبیان (iv) اختتام	8.
   2 4 1 1 کل نمبر=8	آپ بیتی کسے کہتے ہیں۔اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا لمحے افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید وتعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان وبیان (iv) اختتام	9.

10.	علامہ اقبال کی حیات و شخصیت پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا غزل کسے کہتے ہیں؟ اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
11.	'زرد پتوں کی بہار' سفرنامہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ یا کلیم الدین احمد کے خاکہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
12.	اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے جس میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے رقم کا مطالبہ کیا گیا ہو۔ یا اپنی ماں کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرنے کے لیے ایک خط لکھیے۔ **جواب:** ☆ابتدائیہ: (مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب و آداب) ☆نفسِ مضمون ☆اختتام	 3 5 1 کل نمبر=8

13.	مندجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصہ کی تشریح سیاق وسیاب کے ساتھ لکھیے ۔ (الف) اندھیرا چھا گیا ، دنیا نظر سے چھپتی جاتی ہے جدھر دیکھو اٹھا کر نظر ایک ہو کا عالم ہے مگس لیکن کسی جا بھیرویں بے وقت گاتی ہے جرس کی دور سے آواز آتی ہے کبھی پیہم (ب) جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے ہے یہی رسم تو یہ رسم اٹھا دی جائے ہم کو گزری ہوئی صدیاں تو نہ پہچانیں گی آنے والے کسی لمحے کو صدا دی جائے **شعری حصے کا سیاق وسباق:** **شعری حصے کی تشریح:**	2 3 کل جوڑ=5	

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆